CultureTalk Pakistan Video Transcripts: http://langmedia.fivecolleges.edu

Opportunities in the Arts

Urdu transcript:

عورت: پاکستان کے اندر ویسے بھی اب میڈیا صرف نہیں ہے، بلکہ اور بھی بہت جو آپکے ہو رہی ہیں چیزیں، وہ اب اتنی آپ ان کو روک کے نہیں رکھ سکتے۔ یہ اب وہ زمانہ ہے کہ وہ پہلے والا زمانہ نہیں ہے، کہ جی اب آپ چیزوں کو کنٹرول کر سکیں اور ان کو روک سکیں۔ اب وہ زمانہ ہے کہ آپ کس طرح چیزوں کو
maneuver
کر سکتے ہیں، کس طرح چیزوں کو اب
manipulate
کر سکتے ہیں، کس طرح چیزوں کو اب استعمال کر سکتے ہیں۔ آپ اس طرح سے پابندیاں نہیں لگا سکتے۔ اور اس میں بہت سی چیزیں، پھر وہ اپنا ایک ان کا شروع ہو جاتا ہے
dynamics
ہوتی ہیں اس پوری اس چیز کی۔ وہ خودبخود پھر ایک ایسی چیز
evolve
کرنا شروع ہو جاتی ہے جو
eventually society
کیلیئے بہت ہی اچھی ہوتی ہے۔ جو اب میں سمجھتی ہوں کہ، اب وہ چیز شروع ہو چکی ہے۔ اب وہ گزرے گی تین چار۔ اب جس طرح ہمارے جو میڈیا میں بھی جو چیزیں ہو رہی ہیں، وہ نوّے فیصد فضول ہی ہو رہی ہیں۔ ابھی تک لوگوں کو سمجھ ہی نہیں ہے اتنی کہ کس طرح کرنا چاہیئے، ہمارے پاس وہ
equipment
نہیں ہے، ہمارے پاس وہ
facilities
نہیں ہیں، ہمارے پاس وہ اس طرح کے لوگوں،
trained
لوگ نہیں ہیں، لوگوں کو اتنی عقل نہیں ہے۔ مگر یہ ایک سارا ہمارا ایک
transitionary period
ہے جس میں سے گزریں گے تو آگے جا کے
filter
ہوں گی چیزیں، اور اور بہتر چیزیں سامنے آئیں گی۔ اور یہ، یہ جو
period
ہے، میں کہتی ہوں بہت ہی
interesting period
ہے۔ آپ، اگر ارد گرد بندہ دیکھے غور سے تو اتنی اتنی مزیدار چیزیں ہو رہی ہیں جو کچھ عرصہ کے بعد شاید ہمیں نظر نہ آئیں۔ کیونکہ یہ اس
period
کا وہ ہوتی ہیں، حصّہ ہوتی ہیں، جب سب لوگ بہت کچھ کرنا چاہ رہے ہوتے ہیں۔ تو اس میں سے، اب
theatre

میں بھی اتنی مزے مزیدار چیزیں ہو رہی ہیں۔ اور اس میں، میوزک کے اندر بھی بہت کچھ ہو رہا ہے۔ اور ڈانس میں، ڈانس میں دم اب،
schools میں colleges میں
اب
dance
جونسا ہے، وہ سکھایا جا رہا ہے۔ آج سے پندرہ بیس سال پہلے یہ کوئ بندہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا بات۔

اور اب جونسا ہے، اب بہت اچھی اچھی جو گھرانوں کے بچے ہیں، لڑکیاں ہیں وہ، لڑکے بھی کر رہے ہیں، اب تو وہ لڑکے بھی کرتے ہیں۔ اور، اور جو
audience
ہے وہ دیکھ رہی ہے،
appreciate
کر رہی ہے اور بہت اس کو
encourage
کر رہی ہے۔ یہ چیز آپ دس پندرہ سال پہلے سوچ بھی نہیں سکتے تھے۔ تو ڈانس میں بھی بہت کچھ ہو رہا ہے۔ یہ اگر کہیں کہ راتوں رات کوئ چیز بہت بڑی کوئ ہو جائے گی، یہ، یہ نہیں ہو گا۔ اس کو بہت عرصہ لگے گا۔ اور مشکل وقت ابھی ختم نہیں ہوا ہے، ابھی بھی بڑے مسئلے مسائل ہیں، ابھی بھی لوگوں کا جو سوچنے کا انداز ہے وہ اتنا بدلا نہیں ہے۔ لیکن جو چینج کا
process
ہے، جو تبدیلی ہے وہ شروع ہو چکی ہے۔ اور اب یہ دیکھنا ہے کہ وہ کس رخ پہ جاتی ہے، کس طرف جاتی ہے، یہ وقت ہی اس کو بتائے گا۔ لیکن جو، اچھی چیز ہوتی ہے کہ
stagnation
نہ ہو۔ ایک جگہ رکی نہ رہے چیز۔ اور جو بہت زیادہ ایک، اب جو ہمارے
economic level
پہ، معاشی جو ہمارا لیول ہے، اس پہ اتنی زیادہ وہ ہے،
frustration
ہے، اتنی زیادہ مایوسی ہے، اتنا زیادہ، مسائل ہیں اتنے، کہ اگر آپ کو وہ کلچرل لیول پہ
expression
نہ ملے تو وہ تو ایک بم پھٹنے کیلیئے تیار ہو جاتا ہے۔ لیکن میں سمجھتی ہوں کہ اگر آپ کا، کلچرل آپ کا وہ کھلا ہو دروازہ جس میں آپ اپنے آپ کو
express
کر سکیں، جہاں آپ کو آزادی ہو، سوچ کی آزادی ہو، کہنے کی آزادی ہو، تو بہت سی چیزیں جونسی ہیں وہ ٹھیک ہو جاتی ہیں، بہت سی چیزیں ایک صحیح راستہ پہ چل پڑتی ہیں۔
معاشرتی اور وہ جو ہے، معاشی چیزیں جو ہیں، وہ دونوں کا آپس میں تعلق ضرور ہے، مگر اگر دونوں کے اندر وہ نہ ہو، آزادی نہ ہو، تو وہ تو پھر بہت ہی مسئلہ خراب ہے۔

English translation:

Woman: In Pakistan now there isn't only the media, but a lot of other things are happening, and they are so many that you cannot stop and curb them. It isn't the same old

time when you could control things and stop them. Now it is the time when you can somehow maneuver them, and manipulate them, and figure out how to use them. You cannot put restrictions. Then there are a lot of things, and they each have their own dynamics. It starts evolving on its own and eventually develops into something that is extremely good for the society. And in my opinion, that process has now begun. Now it will pass for three, four... Now ninety percent of what is happening in our media right now is useless. People still don't know how to do things; we still don't have that equipment, those facilities, the trained personnel, and the expertise. But this is all a transitional period which we have to go through to filter out things in the future, and for better things to come to the forefront. And I think that this is a very interesting period. If one looks around carefully, there are some very interesting things going on that we may not see after a while. This is because these things are a part of the period in which people are trying to achieve a lot. So in it; now there are such great things going on in theatre. And a lot is also happening in music. And in dance there is something, and dance is being taught in schools and colleges. Fifteen twenty years ago from now, someone couldn't even think of such a thing.

And now girls and boys coming from very respectable families are also doing this, even the boys. And the audience is watching, appreciating, and encouraging. You couldn't think of such a thing fifteen twenty years ago. So a lot is also happening in dance. If you think that something should grow really quickly, then that will not happen. It will take a lot of time. And the difficult times have not ended, there are still a lot of problems to be faced, and the mindset of people has not changed that much. But the process of change has begun. And now it remains to be seen which way it will blow, and that only time will tell. But the good thing is always that there is no stagnation. Something should not be static at one point. And there is so much frustration at the economic level, there is so much despair and so many problems that if you don't get that expression at the cultural level, then there is a bomb getting ready to explode. But I think that if the cultural door is open through which you can express yourself, and where you have freedom, the freedom of thought, the freedom of speech, then a lot of things become better and a lot of things start following the correct path. Cultural/societal and economic concerns are definitely connected, but if there is no freedom in both of them then the matter is extremely bad.

About CultureTalk: CultureTalk is produced by the Five College Center for the Study of World Languages and housed on the LangMedia Website. The project provides students of language and culture with samples of people talking about their lives in the languages they use everyday. The participants in CultureTalk interviews and discussions are of many different ages and walks of life. They are free to express themselves as they wish. The ideas and opinions presented here are those of the participants. Inclusion in CultureTalk does not represent endorsement of these ideas or opinions by the Five College Center for the Study of World Languages, Five Colleges, Incorporated, or any of its member institutions: Amherst College, Hampshire College, Mount Holyoke College, Smith College and the University of Massachusetts at Amherst.

© 2003-2009 Five College Center for the Study of World Languages and Five Colleges, Incorporated